پروگرام نمبر 2

25 اگست
1983

سامعین پچھلے پروگرام میں ہم نے سُنا کہ نہ صرف اِلہام سے بلکہ ہماری اپنی سمجھنے کی طاقت اور فطرت کے پیغام سے بھی صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کائنات کو بنانے کا کام صرف خالِق کا ہے ۔ اِس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ کائنات دائمی نہیں ہے اور نہ ہی یہ کِسی اتفاق کا نتیجہ ہے ۔ لیکن کیا ہم کُل عالمین کے خالِق کا طریقۂ کار سمجھ سکتے ہیں ؟
وہ لوگ جو انسان پرستی کے فلسفے کو قبول کرتے ہیں ماننا ہی نہیں چاہتے کہ کائنات خالِق کی دستکاری ہے ۔ کبھی کبھی وہ طنزاً سوال کرتے ہیں اگر خدا نے یہ سب کچھ پیدا کیا ہے تو اُس نے یہ کام کب اور کِس طرح کیا ؟ اِس کا جواب ہمیں الہامی پیغام سے ملتا ہے ۔
آیئے اب ہم آپ کی خدمت میں پیدائش کے وقت کا تذکرہ کرتے ہیں ۔ اِبتدا میں سائنس نہایت اعلیٰ انداز سے کروڑوں سال کے عرصے کا ذکر کرتی ہے اگر یہ درست ہے کہ چیزوں کی پیدائش اربوں سال پہلے بھی واقع ہوئی ہو تو پھر بھی بائبل مقدس کی پہلی کتاب یعنی پیدائش کی کتاب کی پہلی آیت میں اِس خیال کی گنجائش ہے ۔ "خدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا ۔"
اب ہم نظامِ کائنات کی پیدائش کا جائزہ لیتے ہیں ۔ پیدائش کی رُوداد میں اِن حقائق پر زور دیا جاتا ہے ۔ پہلی حقیقت یہ ہے کہ اِبتدائی ویرانی تھی یعنی زمین ویران و سُنسان تھی ۔ بائبل مُقدس میں پہلا باب اُسکی دوسری آیت میں اِسکی تصدیق ہو جاتی ہے ۔ "اور زمین ویران و سُنسان تھی اور گہراؤ کے اُوپر اندھیرا تھا اور خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی ۔"
دُوسری حقیقت یہ ہے کہ مُنظم کرنے والی قوّت بھی موجود تھی جیسا کہ ابھی آپ نے سُنا کہ خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جُنبش کرتی تھی ۔
بہنو اور بھائیو نظامِ تخلیق میں مُسلسل چھ دن یا زمانے لگے اور نظامِ تخلیق کا یہ عمل مُختلف مراحل سے گزر کر پایۂ تکمیل تک پہنچا ۔ کائنات کی تخلیق کا پہلا مرحلہ روشنی کی پیدائش کا تھا اِس سِلسلے میں ایک مشہور سائنسدان لاپلس جو سدیمی تصوّر کا بانی تھا ۔ اُس کا سدیمی تصور پیدائش کے خیال کو تقویت دینے کیلئے پیش نہیں کیا گیا بلکہ اِس لئے کہ ہم اور آپ سمجھ سکیں کہ کُل کائنات کیسے وجود میں آئی ۔ اِس تصوّر کے مُطابق گیس دار مادے کی تکثیف کے دوران شدت کی رُوشنی چمکتی تھی جس سے گرمی خارج ہوتی تھی ۔
بعض لوگ اُس شخص کو جسکی معرفت خُدا نے پیدائش کی کتاب مستند کی یعنی مُوسیٰ کو نادان کہتے ہیں کہ وہ سورج کے وجود میں آنے سے پہلے رُوشنی کا ذِکر کرتا ہے ۔

لیکن لاپلیس کو یہی بات کہنے کے سبب سے بڑا سائینسدان مانتے ہیں ۔ بائبل مقدس میں پیدائش پہلا باب اُسکی 3 سے 4 آیئت میں روشنی کے بارے میں یوں مرقوم ہے ۔ " اور خُدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی اور خُدا نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے اور خُدا نے روشنی کو تاریکی سے جُدا کیا ۔ "

کائنات کی تخلیق کا دوسرا مرحلہ فضا کی پیدائش کا ہے ۔ سطحِ زمین ٹھنڈی ہو گئی ۔ بخارات کا گہرا لحاف کثیف ہو گیا اور بارش کی شکل میں برسا ۔ اوپر اُٹھ کر بادل کی شکل اختیار کر گیا اور آسمانی فضا سر کے اوپر ایک لامحدود نیلے تنبو کی مانند نظر آنے لگی ۔ بائبل مقدس میں پیدائش پہلا باب اُسکی 6 سے 7 آیئت میں یوں لکھا ہے ۔ " اور خُدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تاکہ پانی پانی سے جُدا ہو جائے ۔ پس خُدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانی کو فضا کے اوپر کے پانی سے جُدا کیا اور ایسا ہی ہوا اور خُدا نے فضا کو آسمان کہا ۔ "

نظامِ تخلیق کا تیسرا مرحلہ براعظموں ، سمندروں اور نباتات کی پیدائش سے متعلق ہے ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایسا زمانہ بھی تھا جب ہر جگہ سمندر ہی سمندر تھا اور براعظم جزیرے اور سمندر کے ساحل نہ تھے خُدا نے فرمایا اور براعظم سمندر کی تہہ سے اُبھر آئے سمندر کی سطح پر جزیرے جڑ دیئے گئے یہ سب شروع میں تو ویران اور سبزے سے خالی تھے لیکن رفتہ رفتہ وہ مختلف قسم کی نباتات سے ملبس ہوئے ۔ بائبل مقدس میں پیدائش پہلا باب اُسکی 9 سے 12 آیئت تک اِس بارے میں یوں درج ہے ۔ " اور خُدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کر خشکی نظر آئے اور ایسا ہی ہوا اور خُدا نے خشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اُسکو سمندر اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے اور خُدا نے کہا کہ زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھلدار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلیں اور جو زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اُگائے اور ایسا ہی ہوا تب زمین نے گھاس اور بوٹیوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھیں اور پھلدار درختوں کو جن کے بیج اُن کی جنس کے موافق اُن میں ہیں اُگایا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۔ "

کائنات کی تخلیق کا چوتھا مرحلہ سورج ، چاند اور ستاروں کی پیدائش کا ہے ۔ ممکن ہے کہ پیدائش کی یہ رُوداد اِسی طرح سمجھی جائے کہ جیسے کوئی آدمی دُنیا کی سطح پر سے تماشائی بن کر واقعات بیان کر رہا ہو اِس خیال کے نقطۂ نظر سے ممکن ہے کہ اجرام فلکی چوتھے دن سے پہلے موجود ہوں لیکن اُس وقت پہلی مرتبہ زمین پر ظاہر ہوئے ۔ " خُدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا ۔ "

اگر اِس آیت میں ہم لفظ آسمان پر غور کریں تو یہ حقیقت عیاں ہو جائے گی۔ بائبل مقدس میں پیدائش کی کتاب اُس کا پہلا باب 14 سے 16 آیت تک یوں لکھا ہے۔ "اور خدا نے کہا کہ فلک پر نیّر ہوں کہ دن کو رات سے الگ کریں اور وہ نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے امتیاز کیلئے ہوں وہ فلک پر انوار کیلئے ہوں کہ زمین پر روشنی ڈالیں اور ایسا ہی ہوا۔ سو خدا نے دو بڑے نیّر بنائے ایک نیّرِ اکبر کہ دن پر حکم کرے اور ایک نیّرِ اصغر کہ رات پر حکم کرے۔"

پانچواں مرحلہ بحری زندگی اور پرندوں کی پیدائش کا ہے اِس منزل پر زندگی کی سرحد پہلی مرتبہ عبور ہو گئی۔ اِس سے قبل زمین پر کوئی جانور نہ چلتا اور نہ فضا میں کوئی اُڑتا تھا نہ سمندر میں کوئی مچھلی تیرتی تھی۔ ایک دفعہ پھر خدا کا حکم صادر ہوتا ہے اور فضا اور سمندر جانداروں سے بھر جاتے ہیں۔

یہ حیوانات صدفیہ رینگنے والے جانوروں۔ پرندوں اور مچھلیوں کا دور ہے۔ بائبل مقدس میں پیدائش پہلا باب اُسکی 20 سے 22 آیت تک یوں مرقوم ہے۔ "اور خدا نے کہا کہ پانی جانداروں کو کثرت سے پیدا کرے اور پرندے زمین کے اوپر فضا میں اُڑیں اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جاندار کو جو پانی سے بکثرت پیدا ہوتے تھے اُن کی جنس کے موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُن کی جنس کے موافق پیدا کیا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے اور خدا نے اُن کو یہ کہہ کر برکت دی کہ پھلو اور بڑھو اور اِن سمندروں کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں۔"

اور دیکھتے ہی دیکھتے خدا کی قدرت کا کمال ستاروں میں اور اُسکا جلال بادل کی گرج میں غرض ہر سو نظر آنے لگتا ہے۔
سرسبز و شاداب جنگل کا پُر خطر ماحول ہو یا لہلہاتی وادی میں چڑیوں کے سہانے راگ الاپتی ہوئی مترنم فضا۔
جھرنوں کی جھنکار ہو یا ندی کا مستانے راگ گاتا ہوا شفاف پانی۔
پربت کی پُر شکوہ بلندی ہو یا چٹیل میدان۔ غرض زمین کا ذرہ ذرہ قدرت کے کمال پر حیرت زدہ اور سوز میں ڈوبا ہوا تھا۔ #

S-NO. BOOK-NO 14 SONG-NO 108 DURTION 3.37

CLOSING OF PROGRAMME NO. 2

اِس پروگرام میں ہم نے انسان پرستی کے ماننے والوں کا حقیقت سے بلاوجہ انکار
تمام چیزوں کی پیدائش اور کائنات کی تخلیق کے مختلف مراحل کے بارے میں سُنا
ہم اپنے اگلے پروگرام میں اِس مسئلے کو مدِنظر رکھیں گے کہ بنی نوعِ انسان صرف حیوانات میں سے
اعلیٰ قسم کا ہے یا خدا نے آدمی کو بے مثال اور بلند مقام دیا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سنیں گے بلکہ اپنے
دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں
انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

سامعین اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن
میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے
کا کوئی بھی پروگرام سنتا مت چھوڑیئے گا۔

بہنو اور بھائیو اپنی معلومات میں اضافہ
کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعہ کیلئے
اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ
حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 2
طلب کریں پروگرام کے پتے کا اعلان ہم
اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے یہ مسودہ
آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا

اب ہمیں پروگرام ختم کرنے کی اجازت دیجئے
خدا حافظ